نامہ ہائے تعزیت

دعواتِ مغفرت اور ایصالِ ثواب

محترمہ دادی صاحبہ مرحومہ قدس اللہ سرہا العزیز کے سانحۂ ارتحال پر ملک و بیرون ملک سے ہزاروں کی تعداد میں حضرت والد ماجد مدظلہٗ اور ناچیز کے نام تعزیت نامے ٹیلیگرام اور ختم قرآن پاک و ایصالِ ثواب کی اطلاعات موصول ہو رہی ہیں، یہاں ہم بعض مشاہیر اصحاب علم و فضل اور چند معروف زعماء کے پیغامات کی اشاعت کی شکل میں اپنی مخدومہ محترمہ مرحومہ دادی صاحبہ کی بارگاہ میں نذر عقیدت پیش کرنا چاہتے ہیں۔ —— سمیع الحق ——

مولانا محمد یوسف بنوری مدظلہٗ، کراچی | یہ معلوم ہو کر افسوس ہوا کہ والدہ محترمہ رحلت فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ کو اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت سے سرفراز فرمائے اور آپکو اور تمام پسماندگان کو اجر و صبر سے نوازے۔ آمین۔ مجھے تو معلوم نہ تھا کہ اب تک آپ اس نعمت عظمیٰ سے متمتع تھے۔ اور ان کے زیر سایہ زندگی بسر کرتے تھے۔ بہر حال سب کو جانا ہے۔ بجز انقیاد اور چارہ کار نہیں۔ برادر محترم مولانا سمیع الحق صاحب سے ایک ملاقات ہوئی تھی۔ دوسری ملاقات کا انتظار رہا۔ کہ یہ معلوم ہوا کہ برادر موصوف کو کراچی میں یہ خبر وحشت اثر پہنچی اور وہ فوراً روانہ ہوگئے۔ خدا کرے کہ مزاج گرامی بخیر ہو۔ والسلام۔

مولانا عبداللہ درخواستی مدظلہٗ | آں محترم کی دادی صاحبہ کی خبر معلوم ہو کر از حد افسوس ہوا۔ دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ محترم المقام حضرت شیخ الحدیث مدظلہٗ اور آپ حضرات کو صبر کی توفیق دے۔ واقعی مرحومہ آپ کیلئے خیر و برکت کا سرچشمہ تھی۔ فقیر کیطرف سے شیخ الحدیث صاحب دامت برکاتہم اور باقی پسماندگان کو صبر کی تلقین فرماویں۔ انشاء اللہ العزیز مرحومہ کیلئے قرآن مجید پڑھ کر ایصال ثواب کیا جائے گا۔

مولانا شمس الحق افغانی مدظلہٗ | حضرت مولانا عبدالحق صاحب بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ زادہم اللہ و ایانا بالعافیۃ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ آج صبح کی نماز کے بعد احباب میں سے ایک ریڈیو سننے والے نے ایک المناک خبر سنائی کہ آپ کی

والدہ ماجدہ نے رحلت فرمائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کو مغفورہ و مرحومہ فرما کر ان کی قبر کو انوارِ رحمت سے منور فرمائیں۔ جماعات میں ان کے لئے دعاءِ مغفرت جاری ہے۔ رحمتِ الٰہی اور شفقتِ نبوی کے بعد سوم درجہ ماں کی شفقت کا ہے بقول اقبال مرحوم سیرتِ اقوام را صورت گر است۔ شفقت او شفقتِ پیغمبر است۔

امہات کی وفات اور انکی دعاؤں سے محرومی حسرتناک ضرور ہے لیکن تقدیر کے آگے عبدِ مومن کا سر خم ہے۔

اللھم اغفرھا وارحمھا ونور قبرھا ورضی عنہا وارضہا۔ بعد ازیں اللہ تعالیٰ سب اولاد اور اقارب کو صبرِ جمیل و اجرِ جزیل سے نوازے۔ آمین۔ تمام افرادِ خانہ سے تعزیت قبول ہو۔

مولانا عبید اللہ انور مدظلہ

ابھی ابھی محمد سعید الرحمٰن علوی مدیر خدام الدین کے ذریعہ حضرت والد کی والدہ ماجدہ کے انتقال کی روح فرسا خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ شدید رنج اور صدمہ ہوا۔ مرحومہ کے وجود باجود سے حضرت والد اور اہلِ خانہ کو جو روحانی فوائد حاصل ہوتے ہوں گے ان کو آپ جیسا متبحر عالم اور باعمل انسان خوب خوب جانتا ہے۔ مجھ جیسا حضرت کا ایک خوشہ چیں اس پوزیشن میں نہیں کہ مزید کچھ عرض کر سکے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ آپ اور دوسرے متعلقین کو اپنی مہربانی و رحمت سے صبرِ جمیل کی بدولت سے نوازے۔ انشاء اللہ مجلسِ ذکر اور جمعہ میں اجتماعی دعا ہوگی۔ بلکہ ہر وقت دعائیں ہوں گی کہ آپ ہمارے محسن اور صاحبِ حق ہیں۔ برادرم مولانا سمیع الحق وغیرہ کو السلام علیکم۔ والسلام۔

مولانا مفتی ولی حسن کراچی

دو تین روز ہوئے کہ آپ کی دادی صاحبہ کے سفر الی الآخرۃ کی اطلاع ملی، صدمہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرما کر درجات عالیہ نصیب فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل ارزانی فرمائے۔ اس پُر آشوب زمانہ میں عابدہ، صالحہ کا اٹھ جانا قیامت سے کم نہیں۔ حضرۃ الاستاذ مدظلہ العالی کو سلام مسنون کے بعد احقر کی طرف سے تعزیت پہنچا دیجئے۔ اعظم اللہ اجورکم۔

مولانا ابرار شاہ فاضل دیوبند سابق مدرس دارالعلوم حقانیہ

"نوائے وقت" میں جناب کی والدہ محترمہ کی وفات کی خبر دیکھ کر صدمہ ہوا۔ حق تعالیٰ شانہ مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ اس پر آشوب زمانے میں ایسی بزرگ ہستیوں کا وجود ہزار نعمت ہے۔ آپ بڑے خوش قسمت ہیں کہ اب تک یہ سایہ رحمت آپ کے سر پر قائم رہا۔ حقیقت میں تمام کامیابیوں کا راز یہی تھا۔ دعا ہے حق تعالیٰ مستقبل اس سے بھی مزید درخشاں فرماوے۔ آمین۔

مولانا محمد اسحاق سندیلوی۔ کراچی

آپ کی دادی صاحبہ محترمہ مرحومہ کے انتقال کی اطلاع ہوئی۔ مرحومہ تو انشاء اللہ بہشت راحت میں ہوں گی۔ مگر ان کی برکت و شفقت سے آپکی اور آپکے والد صاحب محترم کی محرومی کا افسوس ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ محترمہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرماویں۔ اور امید قوی قریب بہ یقین ہے کہ ... ملکی ہوگی اور آپ سب حضرات کو صبرِ جمیل ۔

مولانا محمد طاسین ناظم مجلس علمی کراچی | بلاشبہ آپ حضرات ان کے وصال سے ایک عظیم نعمت سے محروم ہو گئے جو صالح دعوات اور مبارک توجہات کی صورت میں آپ کو میسر تھی۔ اور جس کا تصور بھی قلبی سکون و اطمینان کا موجب تھا۔ لہٰذا ان کی مفارقت سے رنج و صدمہ ہونا ایک بالکل فطری امر ہے۔ لہٰذا دل سے دعا ہے۔ کہ اللہ غفور و رحیم ہماری دادی صاحبہ مرحومہ و مغفورہ کو اپنی خاص الخاص بخششوں اور رحمتوں سے نوازے اور بلند سے بلند درجات کیساتھ جنت الفردوس نصیب فرمائے۔ اور پسماندگان متعلقین کو وہ صبر جمیل عطا فرمائے جس کا اجر و ثواب اس کی رضا اور جنت ہے ـــــ دراصل فرمان الٰہی "کل نفس ذائقۃ الموت" کے مطابق ہر جاندار نے موت کا مزہ چکھنا اور اس دنیا سے بالآخر ضرور جانا ہے۔ لیکن قابل رشک ہیں وہ مرنے والے جنہوں نے اپنی زندگی اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری میں گزاری اور جن کا خاتمہ بالایمان ہوا۔ نیز جو اپنے پسماندگان میں حضرت مولانا مدظلہم جیسے عظیم فرزند اور مولوی سمیع الحق صاحب جیسے پوتے چھوڑ کر گئے۔ اللہ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔ اور انکی روح پر رحمت کے پھول برسائے۔ اور پسماندگان کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

مولانا سعید الرحمان علوی مدیر خدام الدین لاہور | حضرت مولانا کی والدہ محترمہ اور آپکی دادی اماں کے انتقال کی خبر ملی۔ دل پہ کیا گذری اسکا اظہار لفظوں میں ممکن نہیں ہے۔ سوائے انا للہ وانا الیہ راجعون کے اور کیا کہہ سکتا ہوں۔ بے خبر تھا۔ کہ گھر میں سراپا برکت موجود تھی۔ اب پتہ چلا تو بے پناہ برکات کا راز سمجھ میں آیا۔ حضرت مولانا کی خدمت میں دست بستہ سلام دعا کی درخواست کے ساتھ اظہار تعزیت۔ یوں ایک مخدوم و محترم کی والدہ ماجدہ ہونے کی حیثیت سے وہ ہم سب کی مخدومہ تھیں۔ ہم خود بجا طور پر مستحق تعزیت ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو اپنے دین کی خدمت کیلئے صحت و سلامتی سے رکھے۔

صاحبزادہ فاروق علی سپیکر نیشنل اسمبلی | آپ کی والدہ محترمہ کے وصال کی خبر سے انتہائی رنج و صدمہ پہنچا۔ دعا گو ہوں کہ خدا تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور آپ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق۔

نوابزادہ محمد علی خان ہوتی سابق وزیر تعلیم | آپ کی والدہ کے انتقال کی خبر سے صدمہ پہنچا۔ خدا تعالیٰ انہیں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔

خان عبدالقیوم خان وفاقی وزیر داخلہ پاکستان | آپ کی والدہ ماجدہ کے وصال کی خبر سے مجھے انتہائی صدمہ پہنچا۔ خدا تعالیٰ آپ کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور مرحومہ کو اعلیٰ درجات سے نوازے۔

مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ | جب یہ خبر آئی کہ والدہ ماجدہ رحمہا اللہ انتقال کر گئیں تو فوراً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اقدس کے سامنے والدہ ماجدہ کیلئے دعا کی اور ان کی شفاعت کیلئے درخواست کی اللہ العالمین انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے۔ اماں جی اللہ العالمین کی رحمت عظیم و دولت تھیں۔ مسجد نبوی میں ہمارے ساتھیوں نے مل کر اجتماعی دعائیں کیں۔ ڈاکٹر عبدالحکیم خان محمد سرور خان سابق آئی جی پولیس شفیع اللہ خان عمرزئی سب کیلئے مصروف راشد ہے۔ (قاضی فضل دیان مدینہ طیبہ)

ہم سب مدینہ طیبہ میں مولانا عبدالحق عباسی کے ہاں موجود تھے۔ کہ والدہ محترمہ کی وفات کی اطلاع ملی تو سب نے مل کر والدہ مرحومہ کیلئے دعائے مغفرت کی اور ایصال ثواب کیا۔ (مولانا نجم الرحمان مدینہ طیبہ)

دادی صاحبہ کی وفات کی خبر موجب صد رنج ہوا۔ تمام احباب اس خبر سے رنجیدہ ہوئے۔ اور مسجد نبوی شریف میں مرحومہ کے رفع درجات اور مغفرت کیلئے انفرادی اور اجتماعی طور پر بار بار دعائیں کیں۔ بزرگوارم کے تمام فرزندان علمی اور ابنائے دارالعلوم حقانیہ اور متعلقین کو قلبی صدمہ ہوا ہے۔ محترم مولانا عبدالحق صاحب عباسی محترم مولانا محمد انعام کریم صاحب اور صاحبزادہ حضرت شیخ الاسلام مولانا مدنی مولانا ارشد صاحب وغیرہ بھی تعزیت و ہمدردی کا اظہار فرماتے ہیں۔ (مولانا سید علی شاہ جامعہ اسلامیہ۔ مدینہ منورہ)

جو بارش انوار و برکات مرحومہ کی گھر میں موجودگی کی وجہ سے تھیں خداوند تعالیٰ اسے قیامت تک جاری رکھے۔ (قاضی عطاء الرحمان رائس الخیمہ عرب امارات)

جمعیۃ العلماء اسلام پنجاب | جمعیۃ العلماء اسلام پنجاب کی مجلس شوریٰ نے اپنے حالیہ اجلاس لاہور زیر صدارت مولانا عبید اللہ انور میں دیگر قراردادوں کے ضمن میں حسب ذیل تعزیتی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی۔ "یہ اجلاس جمعیۃ العلماء اسلام کے بزرگ رہنما حضرت مولانا عبدالحق صاحب مدظلہ العالی ایم۔ این۔ اے کی والدہ محترمہ کی وفات پر گہرے غم و رنج کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق ارزانی فرمائیں"۔ اجلاس کے اختتام پر حضرت مولانا عبدالحق مدظلہ کی والدہ مکرمہ کیلئے دعائے مغفرت کی گئی۔ (ہفت روزہ ترجمان اسلام لاہور ۳۱ر دسمبر ۱۹۷۶)

مرکزی مجلس عاملہ جمعیۃ العلماء اسلام پاکستان | جمعیۃ العلماء اسلام کی مرکزی مجلس عاملہ نے ۲۹ر دسمبر کو اپنے اہم اجلاس زیر صدارت حضرت مولانا محمد شریف وٹو منعقدہ دارالعلوم عثمانیہ راولپنڈی میں حسب ذیل قرارداد کے ذریعہ اظہار تعزیت کیا۔ "یہ اجلاس حضرت مولانا عبدالحق ایم۔ این۔ اے اکوڑہ خٹک کی والدہ محترمہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتا ہے۔ اور دعا گو ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور

مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان | (جنازہ وغیرہ کی تفصیلات کے بعد) مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مولانا تاج محمود صاحب اور مولانا محمد شریف جالندھری نے اپنے ایک بیان میں مرحومہ کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ادارہ لولاک مولانا کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ (ہفت روزہ لولاک لائلپور ۲۴ دسمبر ۱۹۷۶ء)

خدام الدین۔ لاہور | مرحومہ کی عمر ۹۰ برس سے متجاوز تھی اور وہ اسلامی روایات کی امین وعلمبردار تھیں۔ یہ حادثہ حضرت مولانا عبدالحق کیلئے انتہائی صبر آزما ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب فرمائے اور پسماندگان ومتعلقین کو صبر جمیل کی دولت سے نوازے۔ ادارہ خدام الدین حضرت مولانا کا شریک غم ہے۔ (ہفت روزہ خدام الدین۔ لاہور ۲۴ دسمبر ۱۹۷۶ء)

مولانا محمد تقی عثمانی مدیر البلاغ کراچی | مغرب کی نماز کے وقت احسن آباد پہنچتے ہی یہ روح فرسا خبر سنی کہ آپ کی والدہ صاحبہ رحلت فرما گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ فوراً شفیق صاحب کے گھر فون کیا تو معلوم ہوا کہ آپ ائیرپورٹ جا چکے ہیں۔ اور جہاز روانہ ہو چکا ہے۔ چنانچہ چند حسرتیں دل میں لئے واپس آئے اس ضعف اور اس علالت میں حضرت مولانا مدظلہم العالی کیلئے والدہ ماجدہ کے انتقال کا حادثہ کس قدر باعث اذیت ہو گا اس کے تصور ہی سے دل بے چین ہے۔ پھر آپ جس ناگہانی طور پر اس حادثے سے دوچار ہوئے اور جس طرح گھبراہٹ کے عالم میں یہاں سے رخصت ہوئے کہ وداعی سلام تک نہ ہو سکا۔ اس سے مزید بے چینی رہی۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور آپ تمام حضرات کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمادے آمین۔

مولانا عبدالمجید ندیم تحفظ حقوق اہل سنت پاکستان | دعا کرتا ہوں رب العزت مرحومہ کو کروٹ کروٹ راحتوں سے نوازے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین۔

مولانا قاضی عبداللطیف نجم المدارس کلاچی | مخدوما اس حقیقت کو آپ سے کون زیادہ جانتا ہو گا۔ اس دار فانی میں کسی کو بقا نہیں۔

دولت گیتی کہ تمنا کنند   باکہ وفا کرد کہ با ما کنند

لیکن سعادتمند بیٹوں کی مرحوم والدہ کو اپنی سعادتمندی کا جو حق الیقین آج ہو چکا ہو گا وہ یقیناً قابل رشک ہو گا۔

شریف فاروق ایڈیٹر روزنامہ مجاہد پشاور | بلاشبہ مرحومہ بہت ضعیفہ تھیں لیکن آپ کے سر پر تو ان کا سایہ تھا۔ اور یہ سایہ رحمت خداوندی سے کم نہیں ہوتا۔ آپ کو ان کے رحلت کر جانے سے جو صدمہ پہنچا ہے۔ میں آپ کے غم میں برابر کا شریک ہوں۔

مولانا حبیب اللہ مختار مدرسہ عربیہ نیوٹاؤن کراچی | فقد اطلعت علی المصاب الجلیل والرزء الفاجع

فلیصبر و لیحتسبوا غفر اللہ لھا و نوّر قبرھا و جعل قبرھا روضۃ من ریاض الجنۃ۔

مولانا حبیب اللہ ناظم دار العلوم اسلامیہ لکی مروت | مرحومہ نیک بخت تھیں جن کی گود میں۔ جیسے عالم دین پھلے پھولے اور اپنی آنکھوں سے باکمال فرزند ارجمند اور سعید پوتوں کو خادم اور غم خوار اسلام اور رہبر قوم و ملت دیکھ کر اس جہان فانی سے رخصت ہوئیں۔ اور اولاد صالح اور آپ کے واسطہ سے دار العلوم حقانیہ اوامھا اللہ وادامھا اللہ کے علمی صدقہ جاریہ میں بھی شریک ہو کر دنیا سے گذریں۔

مدرسہ فرقانیہ مدینہ۔ راولپنڈی | مدرسہ کے تمام اساتذہ کرام اور طلبہ کے ایک تعزیتی اجلاس میں مرحومہ کے ایصال ثواب کیلئے قرآن پاک ختم کرایا گیا اور دعائے مغفرت کی گئی۔ حضرت مولانا عبد الحکیم ایم۔ این۔ اے نے جناب والا سے اظہار افسوس کیا۔

مولانا معاذ الرحمان۔ نیوٹاؤن۔ کراچی | بڑھاپے میں آنجناب کو جسمانی عوارض اور امراض اولاد اور دیگر امور میں طرح طرح کے مصائب سے آپ کا سامنا ہوتا ہے۔ اسمیں آپ کا دل سہارا اور صحیح معنوں میں ہمدرد اور شریک غم آپ کی والدہ صاحبہ کا وجود اور سایہ تھا۔ اللہ آپ کو اس عظیم مصیبت پر صبر کی توفیق عنایت فرمائے اور مرحومہ کو احسانات عمیمہ سے نوازیں۔

مولانا مفتی احمد الرحمان صاحب۔ کراچی | حضرت دادی صاحبہ مرحومہ کا وصال یقیناً سانحہ عظیمہ ہے۔ اور اس پر جس قدر حزن و ملال کیا جائے کم ہے۔ خصوصاً آپ کو تو اور زیادہ افسوس ہوگا۔ کہ آپ تو شاید آخری دیدار بھی نہ کر سکے۔ مرحومہ کو درجات عالیہ سے نوازے۔

مولانا عبد الخالق خطیب کوہ نور ملز راولپنڈی۔ | حضرت مدظلہ کی والدہ ماجدہ رحمۃ اللہ علیہا کے انتقال کا علم ہوا۔ عزاکم اللہ واغفر لھا واعف عنھا واکرم نزلھا واعذھا من عذاب القبر و من عذاب النار۔ انشاء اللہ تعالیٰ ختم قرآن شریف کا ثواب پہنچایا جائے گا۔

مولانا محمد رمضان علوی۔ راولپنڈی | بزرگوں کا سایہ رحمت خداوندی ہوتا ہے۔ اس سے محرومی ہوگا والدہ جس بے تکلفی سے اپنے بچوں کو بلاتی ہے وہ اسی کا حصہ ہوتا ہے۔ اولاد کو وہ حلاوت کسی دوسری جگہ نصیب نہیں ہوتی۔ حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی نور اللہ مرقدہ کی والدہ کا وصال ہوا تو پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔ اور فرما رہے تھے۔ کہ آہ آج مجھے شبیر بلانے والا کوئی نہ رہا۔

جمعیۃ العلماء اسلام تحصیل مری | جمعیۃ کے تمام کارکن انتہائی غم زدہ حالت میں آپ سے تعزیت کرتے ہیں۔ ہم آپ کے شاگرد ہیں۔ اس لئے مرحومہ ہماری روحانی اماں ہیں۔ مدرسہ دار العلوم ربانیہ مری اور جامع مسجد شرقیہ مری کے طلباء اساتذہ اور نمازیوں نے مرحومہ کیلئے ایصال ثواب کیا۔ فاتحہ خوانی کی آئندہ جمعہ عام قرآن خوانی ہوگی۔ (قاری اسد اللہ عباسی۔ مری)